

ماتمی نوحہ

میں نبی کے دل کا سرور ہوں
میری ماں کا نام ہے فاطمہ
ہے زینب و کلثوم دو بہن
میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

میں حسین ہوں وہ حسین ہوں
میں علی کی آنکھو نور ہوں
ہے عباس بھائی حسن میرا
میرے ساتھ ساتھ ہے خستہ تن

گئے رن میں شہ سے مرزا لیئے
دونو زرخو کی تاب نہ لا سکے
ہوئے قاربان مامو جان پر
میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

تھے زینب کے دونو لادلے
کئی دشمن دیں کو فنا کیئے
دل تھام کے شہ ائے لاش پر
میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

وہ کٹائے ہاتھوں ترائی پر
مجھے چھوڑ تنہا چلا گیا
وہ جہان سے تشنہ ہی لب گئے

مجھے ناز تھا میرے بھائی پر
میری توڑ کر وہ کمر گیا
رہے پیاسے اہل حرم میرے

میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

ایسے وقت میں شادی رچاتے ہیں
اُسے تیرو سے چھلنی کر دیا
یہاں گھرام گھر میں مچ گیا

یہاں لاش پے لاش اتے ہیں
عبد اللہ دولہا بنا ہوا
وہاں دولہا ترپتا رہ گیا

میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

میں نور آنکھوں کا کھو چکا
میں دل کو تھام کے رہ گیا
وہ قضاء کی گود میں جا گرا

میں پسر کی موت پے رو چکا
وہ جگر پے برچھی کا پھل گیا
جو عصاء تھا میرے ضعیفی کا

میں حسین ہون وہ حسین ہون

ابھی گھوٹنیوں وہ چلا نہ تھا
وہ صغیر ہاتھو پے ڈھل گیا
میں بنا کے آیا ہون دل فگار

میرا ایک ننھا سا مہلقہ
ایک تیر حلق پے چل گیا
اس بن میں چھوٹی سی ایک مزار

میں حسین ہون وہ حسین ہون

میرا خون کتنا بہاؤگے
میرا جسم تیرون سے ہے فگار
میں عزیز اپنے گوانہ چکا

مجھے اور کتنا ستاؤگے
میں اکیلا ہون تم کئیں ہزار
میں لاش کتنی اٹھا چکا

میں حسین ہون وہ حسین ہون

وہ اخری میری بندگی
میرا سر سجدے میں ہو جدا
میرا سر نیزے پر چڑھائینگے

ہے قریب عصر کی وہ گھڑی
جو ہو تھا وعدہ کیا ادا
میری لاش پے گھوڑے دوڑائینگے

میں حسین ہون وہ حسین ہون

میری وہ دعائیں حصول ہو میرا ہدیا مولا قبول ہو
ہے "شارق" اپنی یہ اُترنوں کہ درِ حسین پے سر مرگھونہ
اور ساتھ ہو مولا برہان دیں ہو لبونہ پے مولا کے بس یہیں

یا حسین حسین یا حسین حسین